مولانا محمد مغیرہ

اُمتِ مسلمہ اور قادیانی گستاخیاں

جب نبوت ورسالت' اللہ کے آخری نبی حضرت محمد ﷺ پر ختم ہے۔تو قیامت کی صبح تک آپ کی امّت کے علاوہ کوئی امت بھی نہیں ہے۔آپ کی امت کو خیرامۃ قرار دیا گیا۔فضیلت کی انتہا ہے کہ سیدنا موسیٰ علیہ السّلام جیسے نبی و رسول نے اس امت میں داخل ہونے کی خواہش کا اظہار کیا۔اللہ کا اس امت پر بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے اس امت کو اپنے آخری نبی ﷺ (جو تمام انبیاء کے سردار ہیں) عطاء فرمائے' جو امت پر اس قدر شفیق ہیں کہ قیامت کی صبح تک امت کی ہمہ قسم رہنمائی فرما گئے اور انسانی زندگی کے ہر مسئلہ کو انتہائی واضح فرما گئے۔اعتقادات ہوں یا عبادات' معاملات ہوں یا انسانی زندگی میں پیش آنے والا کوئی مسئلہ' انسانی زندگی کے تمام گوشوں پر مکمل طور پر رہنمائی فرما گئے۔اگر کوئی اہم واقعہ قیامت سے پہلے رونما ہونے والا تھا خیر کا یا شر کا تو اس سے مکمل آگاہ فرما کر پوری پوری علامات بیان فرما گئے۔

جب قیامت کے دن تمام انسانیت بشمول حضرات انبیاء ورسل علیہم السّلام نفسا نفسی کے عالم میں ہونگے تو اس وقت بھی آپ ﷺ مقام محمود پر سجدہ ریز ہوکر' امت کی شفاعت فرمائیں گے جو کچھ آپ ﷺ نے امت کو تعلیم دی ہے اس پر ایمان لانے اور آپ کی اتباع ہی سے مسلمان کہلایا جاسکتا ہے۔مگر مرزا کادیانی کی سنیے وہ اپنی فرماں برداری کو انسانیت پر لازم قرار دیتا ہے۔اس کے خیال میں صرف حضور علیہ السّلام کی اطاعت سے نہ جنت مل سکتی ہے' اور نہ جہنم سے نجات۔جو شخص مرزا قادیانی کو نہیں مانتا وہ مشرک' عیسائی' یہودی' ولد الحرام' خنزیر بلکہ کافر اور جہنمی ہے حوالہ جات ملاحظہ فرمائیں۔

۱)''میری کتابوں کو ہر مسلمان محبت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اس کے معارف سے نفع اٹھاتا ہے مجھے قبول کرتا ہے اور میری تصدیق کرتا ہے مگر رنڈیوں (بدکار عورتوں) کی اولاد جن کے دلوں پر اللہ نے مہر کردی وہ قبول نہیں کرتے۔''

(''خزائن''۔جلد۵ ص۵۴۷،۵۴۸)

۲)''ان الحدا اصارو خنازیر الفلا و نساء هم من دونهن الاکلب۔دشمن ہمارے بیابانوں کے خنزیر ہوگئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ کر ہیں۔'' (''خزائن''۔ جلد۱۴ ص۵۳)

۳)''اور جو میرے مخالف تھے ان کا نام عیسائی اور یہودی اور مشرک رکھا گیا۔'' (''خزائن''۔جلد ۱۸ ص۳۸۲ حاشیہ)

۴)''اور (جو) ہماری فتح کا قائل نہیں ہوگا تو صاف سمجھا جاوے گا کہ اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور حلال زادہ نہیں ہے۔''

("خزائن" جلد ۹ ص ۳۱)

۵)''اور مجھے بشارت دی ہے کہ جس نے مجھے شناخت کرنے کے بعد تیری دشمنی اور تیری مخالفت اختیار کی وہ جہنمی ہے۔''

("تذکرہ" طبع دوم ص ۱۶۸)

۶)''خدا تعالیٰ نے میرے پر ظاہر کیا کہ ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں ہے۔'' ("تذکرہ" ص ۶۰۰ طبع دوم)

۷)''ہر ایک ایسا شخص جو موسیٰ کو مانتا ہے مگر عیسیٰ کو نہیں مانتا یا عیسیٰ کو مانتا ہے مگر محمد کو نہیں مانتا یا محمد کو مانتا ہے پر مسیح موعود (مرزا) کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر ہے اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔''

("کلمۃ الفصل" ص ۱۱۰۔ از خلفیہ ثانی مرزا بشیر)

۸)''کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود (مرزا) کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔'' ("آئینہ صداقت" ص ۳۵۔ از خلیفہ ثانی مرزا بشیر)

مندرجہ بالا عبارات کو پڑھنے کے بعد کوئی ہے اتنا مردہ دل کہ قادیانیوں کے بارے نرم رویہ رکھے۔ اللہ کے آخری نبی تو فرمائیں کہ اگر موسیٰ علیہ السّلام بھی زندہ ہوتے تو میری ہی تابعداری کرنے کے علاوہ ان کو کوئی چارہ نہ ہوتا۔ مگر مرزا، حضور ﷺ کی نبوت کے ہوتے ہوئے انسانیت کا رشتہ حضور علیہ السّلام سے توڑنا چاہتا ہے۔

مسلمانو! خبردار رہو اللہ کے آخر نبی سے رشتہ مضبوط رکھو، ایسے دھوکہ بازوں سے ہوشیار رہو سچائی پر جمے رہو اور حضور علیہ السّلام کے امتی ہونے کو سعادت اور فخر سمجھو۔ یہی جنت کا راستہ ہے۔

☆......☆......☆

ماھانہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان

☆ دارِ بنی ہاشم، مہربان کالونی، ملتان ☆ 25 دسمبر 2003ء بروز جمعرات، بعد نماز مغرب

ابن امیر شریعت
حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم

(امیر مجلس احرار اسلام پاکستان)

الداعی: سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معمورہ، دارِ بنی ہاشم، مہربان کالونی، ملتان فون: 061-511961